نیو پرمیئر فلمز کا بہترین و نایاب شاہکار

नौबहार

نوبہار

سٹوری و گانے

اداکاران: نلنی جیونت ۔ اشوک کمار۔ کلدیپ وغیرہ وغیرہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(قیمت ۱/)

سٹوری

نو بہار کی کہانی اس طرح ہے۔ اس میں جا بجا نابینا اشوک کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مگر وہ بغیر امداد کے ہی اپنی زندگی کو ایک آخری تلاش میں لگا دینا چاہتا ہے۔

لہٰذا ایک سُریلی آواز اُسے اپنی طرف کھینچتی ہے۔ کوی سُورداس کے الفاظ میں "نادر یکھ تن دین مرگ" اور وہ اتفاقاً ہی اُس آواز کا سہارا لینے کے لئے بے چین ہو جاتا ہے۔ بجھے چراغ میں اُمید کی لو بن کر جینا کی میٹھی آواز اُسے ہمیشہ کی محبت کی دعوت دیتی ہے۔

آواز کا شکار اشوک اپنی مدد کرنے والے کو دیکھنے کا خواہشمند ہوتا ہے۔ کاش اُس کی آنکھوں کے چراغ بھی جل اُٹھتے۔

اشوک کی آنکھوں کے چراغ جل اُٹھتے ہیں۔ مگر اُس کی زندگی کی روشنی بجھ جاتی ہے۔ میٹھی آواز نہ جانے کہاں کھو جاتی ہے اور اُس کے دل کا تار ٹوٹ جاتا ہے۔ آنکھوں کی روشنی جلتی رہتی ہے۔ لیکن من کا اندھیرا بڑھتا جاتا ہے۔

کشش، ہمدردی اور قربانی کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اُس کلویہ کا نام ہی "نو بہار" ہے

نوبہار کے گانے

نمبر ۱

لے ری میں تو پریم دیوانی ۔ میرا درد نہ جانے کوئے
نہ میں جانوں آرتی بندن ناپوجا کی ریت
میں انجانی درس دیوانی میری پاگل پریت
لئے ری میں نے دو نینوں کے دیپک لئے سنجوئے ۔ لے ری ....
آشا کے پھولوں کی مالا سانسوں کا سنگیت
ان پر چھلی چلی رجھانے اپنے من کا میت
لئے ری میں نے نین ڈور میں سپنے ملنے پروئے ۔ لے ری ....
دل ڈوبا تارے مرجھائے بسک سسک گئی رین
بیٹھی سونا پنتھ نہاروں ۔ جھر جھر برست نین
دنیا کے سب سپنے جاگے جاگ ہمارا سوئے
او بیدردی جیون باتی پل پل بیا کل ہوئے ۔ لے ری ....
مانگ سندور لپٹ بن جاگے ۔ لاگی اگن جھولی اور
روٹھ گئی ہاتھوں کی مہندی ٹوٹی من کی ڈور
میرا من موہن آ نہ سکی ری ۔ رو رو نیناں کھوئے
گھائل کی گت گھائل جانے کہ جن لاگی ہوئے
لے ری میں تو .....

نمبر ۲

پھول چن لے میرے بلم
کہ جانے کب ڈال جھکے۔ جانے کب آئے یہ موسم
جیسے گال کسی گوری کے ایسے کھلے گلاب
سورج کی چنچل کرنوں کی نیت ہوئی خراب
چلتے ہیں تیر ہر دم
رات کے تارے پھول بن گئے۔ سپنوں کے سو رنگ
پیڑ سے پنچھی ہیں یہ پوچھے۔ کیوں ہے تیرا سنگ
گائے کوئل تان پنچم

نمبر ۳

کسی صورت لگی دل کی بہل جائے تو اچھا ہو
تمنا اک نئے سانچے میں ڈھل جائے تو اچھا ہو
میرے دل کی نظر کو ٹھوکر کھانا نہیں آتا
اندھیرے بڑھ رہے ہیں شمع جل جائے تو اچھا ہو
کہاں تک ہیں کنارے ہوش کے ہم بھی ذرا دیکھیں
سمندر آرزوؤں کا مچل جائے تو اچھا ہو
تو اس مٹی کے بت کو دھڑکنے دے دے محبت کی
میری دنیا نئی کروٹ بدل جائے تو اچھا ہو

نمبر ۴

دیکھو جی میرا جیا چرائے لئے جائے
نام نہ جانوں دھام نہ جانوں کیا ہوگا انجام نہ جانوں
من پنچھی گھبرائے ۔ دیکھو جی میرا.....
نین کہیں ہم نے دھن پایا۔ من کہے ہم کو کیا پرایا
پریت ٹھمک مسکائے ۔ دیکھو جی میرا...۔
رسیا سادھو کر گیا جادو۔ ناتن پہ نا من پہ قابو
دھونی رمائے بھرمائے۔ دیکھو جی میرا...

نمبر ۵

کجراری متواری۔ مدھری دو انکھیاں ۔ پیا توری دو انکھیاں
ان انکھیوں پہ بیٹھ کے میں نے دیکھی سب دنیا ۔ پیا توری دو انکھیاں
جیسے نیل کمل کی کلیاں۔ جیسے بھنور متوالے
پریت کی انجانی نگری کے دو انجانے دوارے
رنگ رس کی گلیاں ۔ پیا توری .....
تیری آنکھوں میں چنچل ساگر ڈوب کے تر گیا جیارا
توڑے نین کے نیل گگن میں کھو گیا میرا ہیرا
میں کھوجوں دن رتیاں ۔ پیا توری ......

نمبر ۶

کہاں ہے تو کہاں ہے میری دنیا لوٹنے والے
بسا کر دل میں ارماں کس لئے برباد کر ڈالے

تجھے اپنی قسم دم بھر کیلئے آجا۔ لبوں پر جان آئی زندگی کے پڑ گئے لالے
تمہاری یاد کا یہ دلِ سہارا لیکے بیٹھا ہے۔ محبت چھوٹنے والی نہ ارماں ٹوٹنے والے

نمبر

بھٹکے ہوئے مسافر منزل کو ڈھونڈتے ہیں۔ دل کھو گیا ہمارا ہم دلکو ڈھونڈتے ہیں
وہ پاس نہیں مجبور ہے دل ہم آس لگائے بیٹھے ہیں
اُمید بھرے ارمانوں کا طوفان چھپائے بیٹھے ہیں
جاؤ کہ وہی بےپرواہ ہو تم۔ وعدوں کا جنہیں کچھ پاس نہیں
ہم ہیں کہ تمہارے وعدوں پر دُنیا کو بھلائے بیٹھے ہیں
برباد ہے دل اُجڑا ہے چمن۔ بے رنگ ہوئی پھولوں کی پھبن
بیکار اُلجھتے کانٹوں سے۔ دامن کو بچائے بیٹھے ہیں

نمبر ۸

اُنکو بلاوے پہ ڈول میرا دل۔ جاؤں تو مشکل نہ جاؤں تو مشکل
من میں ہے میرے سو سو بتیاں۔ کھولوں تو مشکل چھپاؤں تو مشکل
بچپن جوانی جو ملنے لگے ہیں۔ موسم بنا پھول کھلنے لگے ہیں
چھیڑی کس نے میرے من کی بینا۔ گاؤں تو مشکل نہ گاؤں تو مشکل
جب سے وہ نینوں میں آئے۔ میرے سپنے نئے رنگ لائے
نازوں کے پالے ہیں میرے سپنے۔ دیکھوں تو مشکل دکھاؤں تو مشکل
اِدھر ساری دُنیا اُدھر پیاری منزل۔ یہ پاگل اُمیدیں یہ سہما ہوا دل
اُلجھی ہے کانٹوں میں ہائے چُنریا۔ چھوڑوں تو مشکل چھڑاؤں تو مشکل

نمبر ۹

برنا اودھ کا جنک پوری کی گوری۔ جگ جگ جیوے رام جیوے تیری جوڑی
بنا میرا بادل گوری جیسے بجری۔ مل گئے دو نوں رس برسائے دی
گوری کے ماتھے پہ چندا کی بندیا۔ لالہ کے ماتھے سورج چکوری
سوکھے کبھی نہ پریم گنگا کا پانی۔ ٹوٹے نا کبھی کا پریتم کی ڈوری
بگیا میں آدے جیسے رت رنگیلی۔ آئی پیا گھر دلہن شرمیلی
ننندن کی بنیا سسرجی کو منیا۔ ساس گھر آئی جورانی چھبیلی
آنگن کی شوبھا ہے دلہن سجیلی۔ گھر کے دئے کو ملی نور رنگیلی

نمبر ۱۰

ملا نظر کو تیرا انتظار تو نہ ملا۔ بہار آئی تو جانِ بہار تو نہ ملا
کھلی جو آنکھ زمانے میں کچھ کمی سی ملی
جلے چراغ تو محفل بجھی بجھی سی ملی
ملی تو روشنی لیکن گھٹی گھٹی سی ملی
سمٹ کے ہار گئی دل کی پکار تو نہ ملا۔ ملا نظر کو......
تیری تلاش میں مایوس صبح شام گئے
میری نظر سے گزر سینکڑوں مقام گئے
خزاں کے ہاتھ بہاروں کے بھی پیام گئے
لئے ستاروں کے گھونگھٹ م انار تو نہ ملا۔ ملا نظر کو....

(ختم شد)

سینما سنگیت

جس کے اندر بولتی فلموں میں گائے ہوئے ۵۰۰ سے بھی زائد وہ دلکش گانے درج کئے ہیں جنہیں ۲۵۰ بہترین فلموں میں سے چُنا ہے اور جن کو زمانۂ حال کے مشہور سنگرس مثلاً کامنی کوشل۔ نرگس۔ ثریا۔ ممتاز شانتی۔ نور جہاں۔ گیتا بالی اشوک کمار۔ دلیپ کمار۔ دیو آنند۔ ماسٹر سہگل۔ کرن دیوان پرتھوی راج۔ یعقوب۔ موتی لعل وغیرہ وغیرہ نے گایا ہے۔ جن کو ایک بار پڑھنے و سُننے سے انسان تڑپ جاتا ہے۔ اور اپنے آپ کو بھُول جاتا ہے۔ ہارمونیم پر گانے سے تو ان گانوں کے لطف کی کوئی حد نہیں رہتی۔ اگر آپ ابھی تک اس نایاب چیز سے محروم ہیں تو فوراً طلب کریں۔

قیمت بمعہ محصولڈاک صرف عہ

ملنے کا پتہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

(الہ آباد پریس کوچہ میر عاشق دہلی)